BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

# کامراجر بندرگاہ کی توسیع: بھارت کے کنٹینر بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانا

## بھارت میں کنٹینر ٹریفک: بندرگاہوں کی گنجائش میں اضافے کی بڑھتی ہوئی ضرورت

بھارت کا سمندری نیٹ ورک عالمی منڈیوں تک رسائی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ملک کی تقریباً 95 فیصد تجارت (حجم کے لحاظ سے) اور تقریباً 70 فیصد تجارت (مالیت کے لحاظ سے) سمندری راستوں کے ذریعے انجام پاتی ہے۔ تجارت کے حجم میں مسلسل اضافے کے ساتھ بندرگاہوں کے لیے بھی ضروری ہو گیا ہے کہ وہ زیادہ مقدار میں مال برداری کو سنبھالنے کے لیے اپنی گنجائش میں میں توسیع کریں۔

مالی سال 2019-20 سے مالی سال 2025-26 کے دوران بھارتی بندرگاہوں پر کنٹینر ٹریفک میں 6.9 فیصد کی مرکب سالانہ شرحِ نمو (سی اے جی آر) ریکارڈ کی گئی، جس کے نتیجے میں کنٹینر ٹریفک بڑھ کر 25.7 ملین ٹوئنٹی فٹ ایکوئیویلنٹ یونٹس (ٹی ای یوز) تک پہنچ گئی۔ ٹی ای یو کنٹینر کی گنجائش ناپنے کا ایک معیاری پیمانہ ہے، جو 20 فٹ کے ایک شپنگ کنٹینر کے مساوی ہوتا ہے۔ توقع ہے کہ مالی سال 2030 تک کنٹینر ٹریفک بڑھ کر تقریباً 40 ملین ٹی ای یوز تک پہنچ جائے گی۔



مالی سال 2014-15 اور مالی سال 2025-26 کے درمیان، بھارت کی بڑی بندرگاہوں کی سالانہ کارگو ہینڈلنگ صلاحیت 873 ملین ٹن سے بڑھ کر 1,728 ملین ٹن ہو گئی۔ اس بڑھتی ہوئی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حکومت نے 25 نومبر 2026 کو تمل ناڈو میں واقع کامراجر پورٹ لمیٹڈ (کے پی ایل) میں دوسرے کنٹینر ٹرمینل کی تعمیر کی منظوری دی۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بندرگاہ کی سالانہ کنٹینر ہینڈلنگ صلاحیت میں 2 ملین ٹی ای یوز کا اضافہ ہو جائے گا۔

**کامراجر بندرگاہ (کامراجر پورٹ): موجودہ بنیادی ڈھانچے میں توسیع**

چنئی سے تقریباً 24 کلومیٹر شمال میں واقع کامراجر بندرگاہ، تمل ناڈو کے صنعتی اندرونی علاقوں (پسِ ساحلی صنعتی علاقے)کے لیے ایک اہم سمندری دروازے کی حیثیت رکھتی ہے۔ کامراجر پورٹ لمیٹڈ (کے پی ایل)، جسے پہلے اینور پورٹ لمیٹڈ کے نام سے جانا جاتا تھا، بھارت کی 12 بڑی بندرگاہوں میں سے ایک ہے۔ اس بندرگاہ پر مختلف اقسام کے کارگو کی ہینڈلنگ کی جاتی ہے، جن میں کوئلہ، پیٹرولیم مصنوعات، مائع قدرتی گیس (ایل این جی)، مائع پٹرولیم گیس (ایل پی جی)، کنٹینرز، گاڑیاں اور دیگر عمومی سامان شامل ہیں۔



**کامراجر پورٹ، چنئی**

کامراجر پورٹ کے پہلے کنٹینر ٹرمینل نے مارچ 2018 میں تجارتی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ اس ٹرمینل کی سالانہ کنٹینر ہینڈلنگ صلاحیت 0.8 ملین ٹی ای یوز ہے۔

مالی سال 2025-26 میں اس ٹرمینل نے تقریباً 0.7 ملین ٹی ای یوز کنٹینرز سنبھالے، جو اس کی مجموعی سالانہ صلاحیت کا تقریباً 88 فیصد ہے۔ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران بندرگاہ پر کنٹینر ٹریفک میں سالانہ اوسطاً 9.9 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

مالی سال 2025-26 کے دوران کامراجر پورٹ لمیٹڈ (کے پی ایل) نے تقریباً 1,280 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل کی اور ٹیکس سے قبل منافع 924 کروڑ روپے

رہا۔ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران بندرگاہ پر کارگو ٹریفک کی مرکب سالانہ شرحِ نمو (سی اے جی آر) 13.64 فیصد رہی، جو بندرگاہ کی سرگرمیوں میں مسلسل اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔

**ڈریجنگ کیا ہے؟**

ڈریجنگ سے مراد سمندر کی تہہ سے ریت، گاد اور دیگر مواد کو نکالنے کا عمل ہے، تاکہ جہازوں کی آمدورفت کے قابل سمندری راستوں کو گہرا کیا جا سکے یا ان کی مطلوبہ گہرائی برقرار رکھی جا سکے۔ اس عمل سے زیادہ گہرے ڈرافٹ والے بڑے جہازوں کو بندرگاہ تک محفوظ طریقے سے پہنچنے میں مدد ملتی ہے۔

بندرگاہ نے قابل جہاز رانی کے راستوں کو مزید گہرا کرکے اپنے سمندری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنایا ہے۔ جولائی 2026 تک بندرگاہ نے 'کیپٹل ڈریجنگ فیز 6' (سرمایہ جاتی ڈریجنگ کا چھٹا مرحلہ) مکمل کر لیا، جس کے نتیجے میں 18 میٹر کا آپریشنل ڈرافٹ (جہاز کو اس کی لوڈ لائن تک پانی میں ڈوبنے کے لیے درکار پانی کی گہرائی) حاصل ہو گیا۔ اس سے کامراجر بندرگاہ 1,70,000 ڈیڈ ویٹ ٹنّیج (ڈی ڈبلیو ٹی )تک کے مکمل طور پر لدے ہوئے 'کیپ سائز' جہازوں کو بندرگاہ میں داخل ہونے اور وہاں محفوظ طور پر ٹھہرنے کی سہولت فراہم کرنے کے قابل ہو گئی ہے۔ وشاکھاپٹنم پورٹ کے بعد یہ صلاحیت حاصل کرنے والی بھارت کی دوسری بندرگاہ بن گئی ہے۔

**دوسرا کنٹینر ٹرمینل: کامراجر بندرگاہ کی صلاحیت میں توسیع**

مجوزہ کنٹینر ٹرمینل سے بندرگاہ کی سالانہ کنٹینر ہینڈلنگ صلاحیت میں 2 ملین ٹی ای یوز کا اضافہ ہوگا، جس سے اس کی مجموعی صلاحیت مزید بہتر ہو جائے گی۔ 111 ایکڑ رقبے پر محیط اس ٹرمینل کی لمبائی 900 میٹر، برتھ (جہازوں کے لنگر انداز ہونے کی جگہ) کی چوڑائی 30 میٹر، ڈیزائن ڈرافٹ 18 میٹر اور برتھ کے ساتھ پانی کی گہرائی 20 میٹر ہوگی۔

یہ ٹرمینل 400 میٹر تک طویل اور 24,346 ٹی ای یوز تک کنٹینر لے جانے کی گنجائش رکھنے والے جہازوں کو سنبھالنے کے قابل ہوگا۔ توقع ہے کہ یہ ٹرمینل تمل ناڈو، کرناٹک اور آندھرا پردیش میں واقع صنعتی علاقوں کو خدمات فراہم کرے گا۔ اس خطے کے اہم صنعتی مراکز میں چنئی–سری پیرمبودور–اوراگادم، ہوسور، بنگلورو، سری سٹی اور تروپتی شامل ہیں۔




**سرمایہ کاری اور مرحلہ وار ترقی**

یہ منصوبہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کے تحت 'ڈیزائن، تعمیر، مالی اعانت، آپریشن اور منتقلی' (ڈی بی ایف او ٹی) کی بنیاد پر تیار کیا جائے گا۔ جی ایس ٹی سمیت اس منصوبے پر پی پی پی ماڈل کے تحت 4,288.26 کروڑ روپے کی لاگت آنے کا تخمینہ ہے۔ کامراجر پورٹ لمیٹڈ ڈریجنگ (سمندری تہہ سے ریت اور گاد نکالنے) کے لیے الگ سے تقریباً 450 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ اس منصوبے کو دو مرحلوں میں مکمل کیا جائے گا۔

**عمل درآمد کی مدت**

اس منصوبے کی رعایتی مدت (کنسیشن پیریڈ) 40 سال ہوگی، جبکہ تعمیراتی کام 48 ماہ میں مکمل کرنے کا منصوبہ ہے۔ توقع ہے کہ پہلے مرحلے (فیز 1) کی تکمیل رعایتی معاہدے پر دستخط کے دو سال کے اندر ہو جائے گی اور 25ویں ماہ سے تجارتی سرگرمیاں شروع ہو جائیں گی۔ دوسرا مرحلہ (فیز 2) چوتھے سال کے اختتام تک مکمل ہونے کی توقع ہے، جس کے بعد 49ویں ماہ سے پورا ٹرمینل فعال ہو جائے گا۔

**روزگار کے مواقع**

توقع ہے کہ تعمیراتی مرحلے کے دوران اس منصوبے سے تقریباً 750 براہِ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ ٹرمینل کے فعال ہونے کے بعد آپریشنل مرحلے میں تقریباً 800 ملازمتیں فراہم ہونے کی توقع ہے۔

**نتیجہ**

یہ نیا ٹرمینل بھارت کی بڑھتی ہوئی کنٹینر تجارت کو سنبھالنے میں کامراجر بندرگاہ کے کردار کو مزید مستحکم کرے گا۔ علاقائی صنعتوں کے لیے کنٹینر ہینڈلنگ کی سہولیات تک رسائی بہتر بنا کر یہ منصوبہ سامان کی نقل و حمل اور تجارتی روابط کو فروغ دینے میں معاون ثابت ہوگا۔

یہ منصوبہ 'میری ٹائم انڈیا ویژن 2030' (ایم آئی وی 2030) سے ہم آہنگ ہے، جس میں بندرگاہوں کی گنجائش میں اضافے، کارگو ہینڈلنگ کی جدید ٹیکنالوجیز اور نقل و حمل کے کثیر ذرائع کے ذریعے رابطہ کاری کو ترجیح دی گئی ہے۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت اس منصوبے کی مرحلہ وار تکمیل اس ویژن کے اس مقصد کی بھی تائید کرتی ہے، جس میں نجی شعبے کی شمولیت کو فروغ دینے پر زور دیا گیا ہے۔

**حوالہ جات**

**کابینہ**

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/nov/doc_10580_20261125_16131201.pdf

**معاشی امور سے متعلق کابینہ کمیٹی ( سی سی ای اے)**

https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2341174&reg=48&lang=1

**وزارتِ بندرگاہیں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہیں**

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2282243&lang=2&reg=48

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2286971&lang=1&reg=48

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2233239&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2341189&lang=1&reg=3

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227670&lang=1&reg=3

https://www.shipmin.gov.in/en/node/138

https://www.kamarajarport.in/about/genesis

https://www.kamarajarport.in/projects

https://www.kamarajarport.in/kpl-images

https://shipmin.gov.in/sites/default/files/Dredging%20Guidelines%20for%20Major%20Ports%202021.pdf

https://shipmin.gov.in/en/content/dredging-guidelines-major-ports2021

https://shipmin.gov.in/sites/default/files/502392410Annex.pdf

**یونائیٹڈ نیشنز اکنامک کمیشن فار یورپ (اقوام متحدہ کا یورپ کے لیے اقتصادی کمیشن)**

https://unece.org/DAM/trans/main/wp6/pdfdocs/Glossary_for_Transport_Statistics_EN.pdf

**پی ٹی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں:**

***